سوال

(195) روزہ دار کا خون ٹیسٹ کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روزہ دار خون ٹیسٹ کرا سکتا ہے ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں تفصیل سے وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں اصل قاعدہ یہ ہے کہ روزہ رکھنے کے بعد وہ باقی رہتا ہے کسی شرعی دلیل کے بغیر ہم اسے فاسد قرار نہیں دے سکتے اور ایسی کوئی دلیل نہیں ہے جس سے معلوم ہو کہ خون کی معمولی مقدار سے روزہ ٹوٹ جاتا ہو، لہٰذا ٹیسٹ کے لئے خون لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ طبیب کو بسا اوقات بیماری کی تشخیص کے لئے مریض سے خون لینے کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ خون کی بہت معمولی مقدار ہے جو جسم پر سینگی لگوانے کی طرح اثر انداز نہیں ہوتی، البتہ بحالت روزہ کسی مریض کی جان بچانے کے لئے خون کا عطیہ دینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ خون دینے والے کو بعد میں اس کی قضا دینا ہوگی اسے سینگی لگوانے کے عمل پر قیاس کیا جا سکتا ہے کیونکہ عطیہ دینے کے لئے کافی مقدار میں خون جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ البتہ نکسیر، مسواک یا دانت نکلواتے وقت خون آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اگر مریض کو غروب آفتاب سے پہلے خون دینے کی ضرورت ہو اور اطبا کی رائے کے مطابق اس کے مرض کے ازالہ کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو تو اس حالت میں خون کا عطیہ دیا جا سکتا ہے، لیکن اس سے قوت ختم ہو جائے گی۔ خون دینے والے کو چاہیے کہ وہ کچھ کھائے پیئے تاکہ اس کی قوت واپس لوٹ آئے اور اس دن کی قضا ادا کرنا اس پر لازم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 231